
# 111



آیت نمبر 109

آیات نمبر 109 تا 115 میں روز قیامت اللہ کا سب رسولوں سے ایک سوال کا پوچھا جانا۔ اللہ کے عطا کئے ہوئے معجزات اور بنی اسرائیل کے انکار کے بارے میں روز قیامت اللہ اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان ایک مکالمہ۔ عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی میں ان کے حواریوں کی طرف سے آسمان سے ایک خوان نازل کرنے کا مطالبہ اور اللہ کا جواب۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾

اس دن کا تصور کرو جب اللہ تمام رسولوں کو جمع کرے گا اور ان سے پوچھے گا کہ تم کو اپنی امت کی طرف سے کیا جواب ملا تھا؟، وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں، بیشک تو ہی غیب کی سب باتوں کا خوب جاننے والا ہے

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَ عَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۟ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَ كَهْلًا ۚ وَ اِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ۚ

پھر تصور کرو اس وقت کا کہ جب اللہ فرمائے گا کہ اے عیسیٰ ابن مریم! یاد کر میری اس نعمت کو جو میں نے تجھے اور تیری ماں کو عطا کی تھی، میں نے رُوح القدس سے تیری مدد کی، تو گہوارے میں بھی لوگوں سے بات کرتا تھا اور بڑی عمر کو پہنچ کر بھی، میں نے تجھ کو کتاب و حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی

وَ اِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِيْ وَ تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَ اِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ

تو میرے حکم سے مٹی کا پتلا

پرندے کی شکل کا بناتا اور اس میں پھونکتا تھا اور وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا، تو مادر زاد اندھے اور کوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کر دیتا تھا، تو مُردوں کو میرے حکم سے قبروں سے زندہ کر کے نکالتا تھا وَ اِذۡ كَفَفۡتُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَنۡكَ اِذۡ جِئۡتَهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۱۰﴾ پھر جب تو بنی اسرائیل کے پاس صریح نشانیاں لے کر پہنچا تو جو لوگ ان میں سے منکرِ حق تھے انہوں نے کہا کہ یہ نشانیاں جادوگری کے سوا اور کچھ نہیں، تو میں نے ہی تجھے بنی اسرائیل سے بچایا تھا وَ اِذۡ اَوۡحَیۡتُ اِلَی الۡحَوَارِیّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِیۡ وَ بِرَسُوۡلِیۡ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَ اشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں یہ ڈال دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لے آؤ تو حواریوں نے کہا کہ ہم ایمان لے آئے اور تو گواہ ہو جا کہ ہم اللہ کے فرمانبردار ہیں اِذۡ قَالَ الۡحَوَارِیُّوۡنَ یٰعِیۡسَی ابۡنَ مَرۡیَمَ هَلۡ یَسۡتَطِیۡعُ رَبُّكَ اَنۡ یُّنَزِّلَ عَلَیۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۱۲﴾ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسٰی ابن مریم! کیا تمہارا رب ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان اتار سکتا ہے؟ تو عیسٰی علیہ السلام نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو قَالُوۡا نُرِیۡدُ اَنۡ نَّاۡكُلَ مِنۡهَا وَ تَطۡمَئِنَّ قُلُوۡبُنَا وَ نَعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ صَدَقۡتَنَا وَ نَكُوۡنَ عَلَیۡهَا مِنَ الشّٰهِدِیۡنَ ﴿۱۱۳﴾ وہ کہنے لگے کہ ہم تو صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس خوان میں سے



کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں اور ہم یہ جان لیں کہ آپ نے جو کچھ ہم سے کہا ہے وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہ ہو جائیں قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوۡنُ لَنَا عِيۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنۡكَ‌ۚ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ اس پر عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ، ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل فرمادے جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لیے خوشی کا موقع قرار پائے اور تیری قدرت کی ایک نشانی ہو، ہم کو رزق عطا کر اور تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

قَالَ اللّٰهُ اِنِّىۡ مُنَزِّلُهَا عَلَيۡكُمۡ‌ۚ فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بَعۡدُ مِنۡكُمۡ فَاِنِّىۡۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ بیشک میں وہ خوان تم پر اتاروں گا پھر اس کے بعد جو کوئی تم میں سے کفر کرے گا تو میں اسے ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گی [تفصیل ★] رکوع [۱۵]